احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ 22 دسمبر 2006ء

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 21 دسمبر 2006ء 29 ذیقعد 1427 ہجری 21 فتح 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 286

بلاؤں کا مقابلہ

حضرت حسنؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

اپنے مریضوں کا علاج صدقہ وخیرات سے کرو اور بلاؤں کے طوفان کا دعا اور تضرع سے مقابلہ کرو۔

(الترغیب والترہیب کتاب الصدقات باب الترغیب بھی اداء الزکوٰۃ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سردار نواب محمد علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ کا لڑکا عبدالرحیم خان ایک شدید محرقہ تپ کی بیماری سے بیمار ہوگیا تھا اور کوئی صورت جانبری کی دکھائی نہیں دیتی تھی گویا مردہ کے حکم میں تھا۔ اس وقت میں نے اس کے لئے دعا کی تو معلوم ہوا کہ تقدیر مبرم کی طرح ہے تب میں نے جناب الٰہی میں عرض کی کہ یا الٰہی میں اس کے لئے .... کرتا ہوں۔ اس کے جواب میں خدا تعالیٰ نے فرمایا (۔) کس کی مجال ہے کہ بغیر اذن الٰہی کے کسی کی .... کرسکے۔ تب میں خاموش ہوگیا۔ بعد اس کے بغیر توقف کے یہ الہام ہوا (۔) تجھے .... کرنے کی اجازت دی گئی۔ تب میں نے بہت تضرع اور ابتہال سے دعا کرنی شروع کی تو خدا تعالیٰ نے میری دعا قبول فرمائی اور لڑکا گویا قبر میں سے نکل کر باہر آیا اور آثار صحت ظاہر ہوئے اور اس قدر لاغر ہوگیا تھا کہ مدت دراز کے بعد وہ اپنے اصلی بدن پر آیا اور تندرست ہوگیا اور زندہ موجود ہے۔

میرے مخلص دوست مولوی نوردین صاحب کا ایک لڑکا فوت ہوگیا تھا۔ اور وہی ایک لڑکا تھا اس کے فوت ہونے پر بعض نادان دشمنوں نے بہت خوشی ظاہر کی اس خیال سے کہ مولوی صاحب لاولد رہ گئے۔ تب میں نے ان کے لئے بہت دعا کی اور دعا کے بعد خدا تعالیٰ کی طرف سے مجھے یہ اطلاع ملی کہ تمہاری دعا سے ایک لڑکا پیدا ہوگا اور اس بات کا نشان کہ وہ محض دعا کے ذریعہ سے پیدا کیا گیا ہے یہ بتایا گیا کہ اس کے بدن پر بہت سے پھوڑے نکل آئیں گے۔ چنانچہ وہ لڑکا پیدا ہوا جس کا نام عبدالحیی رکھا گیا اور اس کے بدن پر غیر معمولی پھوڑے بہت سے نکلے جن کے داغ اب تک موجود ہیں اور یہ پھوڑوں کا نشان لڑکے کے پیدا ہونے سے پہلے بذریعہ اشتہار شائع کیا گیا تھا۔

اس زمانہ میں جبکہ بجز ایک مقام کے پنجاب کے تمام اضلاع میں طاعون کا نام ونشان نہ تھا خدا تعالیٰ نے مجھے اطلاع دی کہ تمام پنجاب میں طاعون پھیل جائے گی اور ہر ایک مقام طاعون سے آلودہ ہو جائے گا اور بہت مری پڑے گی اور ہزارہا لوگ طاعون کا شکار ہو جائیں گے اور کئی گاؤں ویران ہو جائیں گے۔ اور مجھے دکھایا گیا کہ ہر ایک جگہ اور ہر ایک ضلع میں طاعون کے سیاہ درخت لگائے گئے ہیں۔ چنانچہ یہ پیشگوئی کئی ہزار اشتہار اور رسالوں کے ذریعہ سے میں نے اس ملک میں شائع کی۔ پھر تھوڑی مدت کے بعد ہر ایک ضلع میں طاعون پھوٹ پڑی۔ چنانچہ تین لاکھ کے قریب اب تک جانوں کا نقصان ہوا اور ہو رہا ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ اب اس ملک سے کبھی طاعون دور نہیں ہوگی جب تک یہ لوگ اپنی تبدیلی نہ کریں۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 229)

حضور انور ایدہ اللہ کا جلسہ سالانہ قادیان کیلئے اختتامی خطاب

۞ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 28 دسمبر 2006ء کو جرمنی سے جلسہ سالانہ قادیان کیلئے اختتامی خطاب فرمائیں گے۔ یہ خطاب پاکستانی وقت کے مطابق 3 بجے سہ پہر ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ پہلے اعلان میں دو بجے کا وقت لکھا گیا تھا تبدیلی نوٹ کرلیں اور بھرپور استفادہ کریں۔ (ناظر اشاعت)

یتامیٰ کی تکریم نہ کرنے والوں کو تنبیہ

۞ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

تم (قصوروار ہو کہ) یتیم کی عزت نہیں کرتے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''تم کو دولت ملی تھی کہ غرباء پر خرچ کرو اور اس طرح ایک نیک برادری دنیا میں قائم ہو۔ مگر بجائے اس کے تم نے تکبر شروع کیا اور غریبوں کی خبر گیری ہی سے غفلت نہیں برتی بلکہ ان کو ذلیل بھی کیا کہ تم اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں مستحق نہیں ہو اور یتیموں کی عزت نہ کی بلکہ انہیں ذلیل سمجھا اس لئے خدا تعالیٰ نے بھی تم کو ذلیل کیا۔ اگر تم دولت ملنے پر یہ سمجھتے کہ خدا تعالیٰ نے یہ دولت اس لئے دی ہے کہ وہ دیکھے کہ تم یتیموں کی خبر گیری کرتے ہو یا نہیں۔

(تفسیر کبیر جلد ہشتم صفحہ 564)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 23 جنوری 2004ء میں فرماتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں یتامیٰ کی خبرگیری کا بڑا اچھا انتظام موجود ہے مرکزی طور پر بھی انتظام جاری ہے گو اس کا نام یکصد یتامیٰ کی تحریک ہے لیکن اس کے تحت سینکڑوں یتامیٰ بالغ ہو کر پڑھائی مکمل کر کے کام پر لگ جانے تک ان کو پوری طرح سنبھالا گیا اسی طرح لڑکیوں کی شادیوں تک کے اخراجات پورے کئے جاتے رہے اور کئے جا رہے ہیں۔

(مطبوعہ روزنامہ الفضل 19 نومبر 2004ء)

(مرسلہ: سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 414)

سلسلہ کا نصب العین

اشتہار 4 مارچ 1889ء (مطبوعہ ریاض ہند امرتسر) جماعت احمدیہ کا بنیادی لائحہ عمل ہے جس میں حضرت مسیح موعود نے اس پاک سلسلہ کے قیام کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے واضح فرمایا کہ

''یہ سلسلہ بیعت محض بمراد فراہمی طائفہ متقین یعنی تقویٰ شعارلوگوں کی جماعت کے جمع کرنے کے لئے ہے تا ایسے متقیوں کا ایک بھاری گروہ دنیا پر نیک اثر ڈالے اوران کا اتفاق (دین) کے لئے برکت و عظمت ونتائج خیر کا موجب ہواور وہ بابرکت کلمہ واحدہ پر متفق ہونے کے (دین) کی پاک ومقدس خدمات میں جلد کام آسکیں ...... اور (-) کاموں کے انجام دینے کے لئے عاشق زار کی طرح فدا ہونے کو تیار ہوں''۔ (مجموعہ اشتہارات حصہ اول ص 197,196)

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی 117 سالہ کامیاب تاریخ بیشمار پاک اورمقدس ملی خدمات سے اسی طرح لبریز ہے جس طرح سمندر پانی کے قطرات سے اور آسمان ستاروں سے پُر ہے۔ ہزاروں لاکھوں خدمات میں سے نموتۃً صرف ایک ایسی خدمت کا تذکرہ کیا جاتا ہے جس کا براہ راست تعلق مملکت خداداد پاکستان سے ہے اور جس کی طرف سب سے پہلے حضرت امام جماعت سیدنا محمود المصلح الموعود نے یکم دسمبر 1947ء کو اپنے فاضلانہ لیکچر مینارڈ ہال کالج ربوہ کے دوران پاکستان کی پہلی لیاقت حکومت کو توجہ دلائی جبکہ قائداعظم سربراہ مملکت کے عالی منصب پر فائز تھے۔ چنانچہ جناب حمید نظامی مرحوم نے اپنے اخبار نوائے وقت کی اشاعت 4 دسمبر 1947ء پر یہ خبر شائع کی۔

''لاہور 2 دسمبر...... مرزا بشیر الدین نے کہا لوہا کے علاوہ پاکستان کے پاس دوسری معدنیات موجود ہیں۔ جن سے پاکستان اپنی ضروریات بوجوہ احسن پوری کرسکتا ہے۔ اگر کوشش کی جائے بلوچستان میں اتنا پٹرول مل سکتا ہے کہ وہ ابادان کو بھی مات کردے گا۔ اسی طرح کوئلہ کی کانوں کے لئے جستجو اور تلاش رکھی جائے تو پاکستان اپنی جملہ ضروریات کا خود کفیل ہو جائے گا۔ مرزا صاحب نے کہا کہ حکومت پاکستان کو جزائر لیک دیپ اور مالدیپ کا مطالبہ کرنا چاہیئے جہاں مسلم آبادی کی اکثریت ہے اس طرح پاکستان کو سالماتی قوت کے لئے ریسرچ بھی کرنا چاہیئے''۔

چشمۂ قرآن کریم سے ہزاروں علمی نہروں کا اجراء

حضرت مصلح موعود نے اپنی معرکہ آراء کتاب ''سیر روحانی'' میں اس حقیقت کا پوری شرح وبسط سے انکشاف کیا ہے کہ قرآن کریم نے نہ صرف سابق دینی ودنیوی علوم کو زندہ کردیا ہے بلکہ مزید ہزارہا علوم کے دریا بہادیئے ہیں۔ خصوصاً علم طبقات الارض کے اعتبار سے خدا کے اس مقدس کلام میں جس طرح تفصیلات تک واضح کردی گئی ہیں اس لئے حضرت مصلح موعود کی تفسیر کبیر اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا شہرہ آفاق ترجمہ قرآن کا مطالعہ ازبس ضروری ہے۔

حضرت مصلح موعود نے علم طبقات الارض کا تعارف درج ذیل الفاظ میں فرمایا ہے۔

اسی علم کی شاخوں میں سے ایک حصہ وہ ہے جو دنیا کے لئے مفید ثابت ہورہا ہے وہ زلزلہ کا علم ہے۔ زلزلہ سے دنیا کی بڑی تباہی ہوتی ہے۔ 1905ء میں جو زلزلہ پنجاب میں آیا تھا اس میں بیس ہزار کے قریب لوگ ضائع ہوئے تھے۔ اس علم کے ذریعہ سے یہ معلوم ہوجاتا ہے کہ زلزلہ آنے والا ہے اوراس ذریعہ سے قبل از وقت علم پاکر ہلاکت سے بچ سکتے ہیں۔ اسی علم میں جو زلزلہ کے متعلق ہے زمین کی حرکات پر بحث ہوتی ہے۔ اس سے عام حرکت مرادنہیں ہے بلکہ ایسی حرکت مراد ہے جیسے بعض اوقات انسان کے جسم کے اندر کوئی حصہ پھڑ کنے لگتا ہے۔

اسی طرح زمین کی غیر معمولی حرکات کا پتہ اس علم سے لگ جاتا ہے۔ شملہ میں ایک آلہ لگا ہوا ہے جس سے پتہ لگ جاتا ہے کہ کہاں زلزلہ آیا ہے اور کتنے میل کے فاصلہ پر آیا ہے جاپان نے اس علم میں بہت ترقی کی ہے اس آلہ کو ٹیلوگراف کہتے ہیں۔ اس کے نگران جو ہیں ان میں ایک احمدی محمد یوسف نام بھی مقرر ہوئے ہیں۔ اس آلہ کو میں نے دیکھا ہے۔ اس کمرہ میں داخل ہوتے ہی ستون حرکت کرنے لگتا ہے۔ باریک سے باریک حرکت کا پتہ لگ جاتا ہے۔

دوسرا حصہ جو اس علم کا ہوتا ہے وہ طبقات الارض سے تعلق رکھتا ہے۔ وہ زمین کے مختلف حصوں کو دیکھ کر بتاتا ہے کہ یہ کب بنا۔ مثلاً یورپ کا علاقہ بہت بعد کا بنا ہوا ہے اور ایشیا اس قابل ہوگیا تھا کہ اس پر آدمی آباد ہوسکیں۔

اسی علم کے ذریعہ کانوں کا علم ہوتا ہے۔ لوہا وغیرہ کب بنے۔ یہ چیزیں ایک ہی مادے سے بنی ہیں۔ کوئلہ اور ہیرا ایک ہی چیز ہے صرف زمانہ کا فرق ہے۔ اس فرق نے ایک کی قیمت اتنی بنادی ہے۔ ایک تولہ لاکھوں روپیہ کو آئے گا اور دوسرا کئی من دس بیس پچاس روپیہ کو آجائے گا حالانکہ دونوں ایک ہی چیز ہیں۔

اسی علم کے ماتحت علم الاوزان ہے یعنی وزنوں کا علم۔ ہوا، روشنی، رطوبت اور خشکی کا علم بھی اسی کے ماتحت ہے کہ ان کا کیا اثر ہوتا ہے۔ اسی طرح بارشوں اور ہواؤں کا علم معلوم ہوجاتا ہے۔ اس علم میں یہ بحث بھی کی جاتی ہے کہ پتھروں کی کیا کیا قسمیں ہیں۔ کس طرح ان کے خواص معلوم ہوتے ہیں کن حالات میں ان کی قیمتوں کا اندازہ ہوتا ہے۔ عام پتھر سے لے کر ہیرے تک بحث آجاتی ہے''۔

(الازھار لذوات الخمار طبع دوم ص 115,114 مرتبہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ناشر دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

کیا عجب تو نے ہر اک ذرہ میں رکھے ہیں خواص
کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر ان اسرار کا
تیری قدرت کا کوئی بھی انتہا پاتا نہیں
کس سے کھل سکتا ہے پیچ اس عُقدہ دشوار کا

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم میاں عبداللطیف صاحب لطیف موٹرز لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ مکرم میاں عبدالحکیم احمدی صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ مغل پورہ لاہور (پاونیر الیکٹرک کمپنی لاہور والے) مورخہ 29 نومبر 2006ء کو وفات پاگئیں ہیں۔ مرحومہ کی عمر 87 سال تھی۔ مرحومہ حضرت میاں گلاب دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی، حضرت میاں نور محمد صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کی دختر مکرمی مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری مربی سلسلہ اور مکرم بابو محمد لطیف صاحب امرتسری اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ کی ہمشیرہ مکرم عطاء الوحید منعم صاحب مربی سلسلہ حال جرمنی کی دادی، خاکسار، مکرم عبدالرشید صاحب طارق مرحوم آف لیوٹن انگلستان، مکرم میاں عبدالمنعم ایڈووکیٹ کینیڈا، مکرم عبدالباسط صاحب لاہور مکرم لئیق احمد صاحب مرحوم، مکرم عبدالسمیع صاحب صدر جماعت احمدیہ لیوٹن انگلستان مکرم عبدالبصیر صاحب مغل پورہ لاہور، مکرمہ صالحہ مسرت صاحبہ زوجہ مکرم میاں عبدالسمیع صاحب لاہور، مکرمہ قانتہ نصیرہ صاحبہ زوجہ مکرم عبدالعزیز صاحب آزاد کشمیر اور مکرمہ امۃ الحکیم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرزاق صاحب امیر ضلع میر پور آزاد کشمیر کی والدہ تھیں۔ اس کے علاوہ مرحومہ کے 42 پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں اور سترہ پڑپوتے پڑپوتیاں، پڑنواسے، پڑنواسیاں ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خلافت سے قبل کئی مرتبہ مغلپورہ تشریف لائے۔ کم ازکم 5/6 مرتبہ والدہ محترمہ کو مہمان نوازی کی سعادت ملی مرحومہ خود بھی لجنہ کے مختلف عہدوں پر کام کرتی رہیں لجنہ مغل پورہ کے اجلاسات اب مرحومہ کے مکان پر ہی منعقد ہوتے ہیں۔ ہمیشہ جماعتی کاموں میں اپنے خاوند مرحوم کی اور بیٹوں کی ممدومعاون رہیں جو کہ جماعتی عہدوں پر کام کرتے رہے۔ مرحومہ کی نماز جنازہ مورخہ 29 نومبر کو مغل پورہ میں ادا ہوئی۔ جس کے بعد اسی روز بعد نماز مغرب بیت المبارک میں محترم مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی قبر تیار ہونے پر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر صاحب اصلاح وارشاد نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اعلیٰ مقام عطا کرے اوران کے لواحقین کو ہمیشہ احمدیت پر قائم رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نذیر احمد صاحب سانول معلم وقف جدید چک 168 مراد ڈاہرانوالہ ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں۔ مکرم چوہدری رانا فیروز خان صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر مورخہ 6 دسمبر 2006ء کو بعمر 95 سال وفات پاگئے۔ مکرم رانا صاحب سابق امیر ریاست بہاولپور مکرم چوہدری احمد خاں کے بیٹے اور محترم رانا محمد خاں صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر ضلع بہاولنگر کے بڑے بھائی تھے۔ خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے رانا صاحب نے کافی طویل عرصہ مختلف عہدوں پر خدمت دین کی توفیق پائی۔ 20 سال تک صدر جماعت رہے اپنوں اور غیروں میں ہردلعزیز تھے اور غریب پرور تھے ان کے کام کرتے رہتے تھے علاقہ میں معروف تھے۔ خلافت سے نہایت اعلیٰ درجہ کا خادمانہ تعلق تھا خلفاء کی تحریک میں بے تابی سے شامل ہوتے اور پوری جماعت کو بھی شامل کرتے۔ آپ صوم و صلوٰۃ کے پابند اور تہجد گزار تھے نہایت شاکر انسان تھے شوگر کے عارضہ میں مبتلا تھے۔ مقامی طور پر آپ کی نماز جنازہ مکرم رانا محمد خاں صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر ضلع نے پڑھائی۔ 8 دسمبر 2006ء کو بعد نماز جمعہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ موصی ہونے کی بناء پر آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہونے پر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کرائی۔ آپ نے بیوہ کے علاوہ 5 بیٹے مکرم رانا محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ ربوہ۔ مکرم رانا محمد انور صاحب لندن۔ مکرم رانا ناصر احمد صاحب جرمنی۔ مکرم رانا مبارک احمد صاحب جرمنی اور مکرم رانا طاہر احمد صاحب 168 مراد بہاولنگر۔ جبکہ تین بیٹیاں محترمہ فضیلت بی بی صاحبہ، محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ، محترمہ شمیم اختر صاحبہ سوگوار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں مقام عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم مبارک احمد بھٹی صاحب

توحید باری تعالیٰ۔ دینی تعلیمات کی روشنی میں

حقیقی توحید کے اقرار سے نجات وابستہ ہے

توحید کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا اور اس کے علاوہ کسی کو بھی اس کا شریک نہ ٹھہرانا ہے۔

سورۃ اخلاص میں اللہ تعالیٰ نے کھول کر بیان فرمادیا ہے۔ یعنی تو (دوسرے لوگوں سے) کہتا چلا جا کہ (اصل) بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات میں اکیلا ہے۔ اللہ وہ (ہستی) ہے جس کے سب محتاج ہیں (اور وہ کسی کا محتاج نہیں) اور نہ اس نے کسی کو جنا ہے اور نہ وہ جنا گیا ہے اور (اس کی صفات میں) اس کا کوئی بھی شریک کار نہیں‘‘۔

موجودہ مذاہب یعنی مسیحیت، یہودیت، بدھ ازم، سکھ ازم، ہندوازم اور زرتشتی ہوں یا آثار قدیمہ میں دبے ہوئے مذاہب ہوں ان سب کی تعلیم سے یہ پتہ چلتا ہے کہ ان مذاہب کے بانی تمام کے تمام ایک خدا کے ماننے والے تھے اور ایک خدا کی پوجا کرتے تھے اسی یکتا وجود کے معتقد تھے۔ اسی ایک خدا کی ہی عبادت کیا کرتے تھے۔ ان سب کے نزدیک خدا کا وجود ہمیشہ ایک ہی ہستی کا رہا ہے نہ کہ تین یا زیادہ بعد میں لوگ اس ایک خدا کو بھول گئے اور دو تین اور پھر سینکڑوں خداؤں کی پوجا شروع ہوگئی۔ کسی نے سورج کی پرستش شروع کردی کس نے چاند کی کسی نے خود اپنے ہاتھ سے بت تراشے اور خدا بنا بیٹھے اور حد تو یہ کہ ہر مقصد کے لئے بت اپنے ہاتھ سے تراشا جاتا۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے یہ آیت پڑھی ’’آسمان لپٹے ہوئے ہیں اس کے داہنے ہاتھ میں۔ وہ پاک ہے اور بلند ان شریکوں سے جو لوگ اس کے مقابل میں ٹھہراتے ہیں‘‘۔ آنحضور ﷺ نے کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ’’میں بڑی طاقتوں والا اور نقصان کی تلافی کرنے والا ہوں۔ میرے لئے ہی بڑائی ہے۔ میں بادشاہ ہوں میں بلند شان والا ہوں‘‘۔ اللہ تعالیٰ اس طرح اپنی ذات کی مجد اور بزرگی بیان کرتا ہے۔ آنحضرت ﷺ ان کلمات کو بار بار بڑے جوش سے دہرا رہے تھے یہاں تک کہ منبر لرزنے لگا اور ہمیں خیال ہوا کہ کہیں آپ منبر سے گر ہی نہ جائیں۔

(مسند احمد جلد 2 ص 88)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرا بندہ میری تکذیب کرتا ہے حالانکہ اسے ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ وہ مجھے گالیاں دیتا ہے حالانکہ اسے ایسا کرنے کا حق نہیں تھا۔ مجھے جھٹلانے سے مراد یہ ہے کہ وہ کہتا ہے اللہ تعالیٰ دوبارہ ہمیں اس طرح پیدا نہیں کرسکتا جس طرح اس نے ہمیں پہلے پیدا کیا ہے اور مجھے گالیاں دینے کا مطلب یہ ہے کہ وہ کہتا ہے اللہ تعالیٰ نے کسی کو اپنا بیٹا بنایا ہے حالانکہ میری ذات صمد یعنی بے نیاز ہے اور نہ میرا کوئی بیٹا ہے اور نہ میں جنا گیا ہوں یعنی نہ میں کسی کا بیٹا ہوں اور نہ ہی کوئی میرا ہمسر ہوسکتا ہے۔

(مسند احمد جلد 2 ص 317)

جب حضرت محمد ﷺ نے مکہ سے ہجرت فرمائی تو اپنے پہلے خطبہ جمعہ میں فرمایا خدا کے سوا کائنات میں کوئی اور طاقت نہیں پس تم اللہ کا ذکر بکثرت کیا کرو اور آخرت کے لئے نیک عمل کرتے رہو کیونکہ جس نے اپنے اور خدا کے درمیان کا معاملہ ٹھیک کرلیا تو خدا اس کے اور لوگوں کے درمیان ہونے والے معاملات کے لئے کافی ہوگا۔ اس لئے کہ اللہ لوگوں پر حکم چلاتا ہے اور اللہ ہی لوگوں کے معاملات کا مالک و مختار ہے لوگ اس کے معاملات کے مختار نہیں اللہ بہت بڑا ہے اور کائنات میں کوئی طاقت سوائے خدائے عظیم کے نہیں۔

(محمد رسول اللہ از محمد رضا قاہرہ مصر)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

توحید صرف اس بات کا نام نہیں کہ ہم بتوں اور انسانوں اور حیوانوں اور عناصر اور اجرام فلکی اور شیاطین کی پرستش سے باز رہیں بلکہ توحید تین درجوں پر منقسم ہے درجہ اول عوام کے لئے یعنی ان کے لئے جو خدا تعالیٰ کے غضب سے نجات پانا چاہتے ہیں دوسرا درجہ خواص کے لئے یعنی ان کے لئے جو عوام کی نسبت زیادہ تر قرب الٰہی کے ساتھ خصوصیت پیدا کرنی چاہتے ہیں اور تیسرا درجہ خواص الخواص کے لئے جو قرب کے کمال تک پہنچنا چاہتے ہیں اول مرتبہ توحید کا تو یہی ہے کہ غیر اللہ کی پرستش نہ کی جائے اور ہر یک چیز جو محدود اور مخلوق معلوم ہوتی ہے خواہ زمین پر ہے خواہ آسمان پر اس کی پرستش سے کنارہ کیا جائے۔ دوسرا مرتبہ توحید کا یہ ہے کہ اپنے اور دوسروں کے تمام کاروبار میں مؤثر حقیقی خدا تعالیٰ کو سمجھا جائے اور اسباب پر اتنا زور نہ دیا جائے جس سے وہ خدا تعالیٰ کے شریک ٹھہر جائیں مثلاً یہ کہنا کہ زید نہ ہوتا تو میرا یہ نقصان ہوتا اور بکر نہ ہوتا تو میں تباہ ہوجاتا اگر یہ کلمات اس نیت سے کہے جائیں کہ جس سے حقیقی طور پر زید و بکر کو کچھ چیز سمجھا جائے تو یہ بھی شرک ہے تیسری قسم توحید کی یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت میں اپنے نفس کے اغراض کو بھی درمیان سے اٹھانا اور اپنے وجود کو اس کی عظمت میں محو کرنا۔

(کتاب البریہ روحانی خزائن جلد 13 ص 83)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

یاد رہے کہ حقیقی توحید جس کا اقرار خدا ہم سے چاہتا ہے اور جس کے اقرار سے نجات وابستہ ہے یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کو اپنی ذات میں ہر ایک شریک سے خواہ بت ہو خواہ انسان خواہ سورج ہو یا چاند ہو یا اپنا نفس یا اپنی تدبیر اور مکر و فریب ہو منزہ سمجھنا اور اس کے مقابل پر کوئی قادر تجویز نہ کرنا۔ کوئی رزاق نہ ماننا۔ کوئی معز اور مذل خیال نہ کرنا۔ کوئی ناصر اور مددگار قرار نہ دینا اور دوسرے یہ کہ اپنی محبت اسی سے خاص کرنا۔ اپنی عبادت اسی سے خاص کرنا۔ اپنا تذلل اسی سے خاص کرنا۔ اپنی امیدیں اسی سے خاص کرنا۔ اپنا خوف اسی سے خاص کرنا۔ پس کوئی توحید بغیر ان تین قسموں کی تخصیص کے کامل نہیں ہوسکتی۔ اول ذات کے لحاظ سے توحید یعنی یہ کہ اس کے وجود کے مقابل پر تمام موجودات کو معدوم کی طرح سمجھنا اور تمام کو ھالکۃ الذات اور باطلۃ الحقیقت خیال کرنا۔ دوم صفات کے لحاظ سے توحید۔ یعنی یہ کہ ربوبیت اور الوہیت کی صفات بجز ذات باری کسی میں قرار نہ دینا اور جو بظاہر رب الانواع یا فیض رساں نظر آتے ہیں یہ اسی کے ہاتھ کا ایک نظام یقین کرنا۔ تیسرے اپنی محبت اور صدق اور صفا کے لحاظ سے توحید۔ یعنی محبت وغیرہ شعار عبودیت میں دوسرے کو خدا تعالیٰ کا شریک نہ گرداننا اور اسی میں کھوئے جانا۔

(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب۔ روحانی خزائن جلد 12 ص 349)

وہ خدا جو واحد لاشریک ہے جس کے سوا کوئی بھی پرستش اور فرمانبرداری کے لائق نہیں یہ اس لئے فرمایا کہ اگر وہ لاشریک نہ ہو تو شائد اس کی طاقت پر دشمن کی طاقت غالب آجائے اس صورت میں خدائی معرض خطرہ میں رہے گی اور یہ جو فرمایا کہ اس کے سوا کوئی پرستش کے لائق نہیں اس سے یہ مطلب ہے کہ وہ ایسا کامل خدا ہے جس کی صفات اور خوبیاں اور کمالات ایسے اعلیٰ اور بلند ہیں کہ اگر موجودات میں سے بوجہ صفات کاملہ کے ایک خدا انتخاب کرنا چاہیں یا دل میں عمدہ سے عمدہ اور اعلیٰ سے اعلیٰ خدا کی صفات فرض کریں تو وہ سب سے اعلیٰ جس سے بڑھ کر کوئی اعلیٰ نہیں ہوسکتا وہی خدا ہے جس کی پرستش میں ادنیٰ کو شریک کرنا ظلم ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 372)

آج خدا تعالیٰ کا انکار بہت زیادہ ہو رہا ہے اور اس کی سب سے بڑی وجہ گناہوں کی کثرت ہے۔ نیکی اور بدی میں کوئی تمیز نہیں رہی۔ لوگوں کے دلوں پر پردے پڑ گئے ہیں اور ذہنوں میں زنگ لگ گیا ہے۔ خوف خدا نام کی کوئی چیز باقی نہیں رہی۔ لوگ مذہب سے بہت ہی دور جا پڑے ہیں۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ لوگ خود تحقیق و جستجو نہیں کرتے۔ جس چیز پر ماں باپ ایمان لائے جس چیز کو ماں باپ نے قبول کیا اسی کو ہی صحیح ہے کی بنیاد بنا کر زندگی گزار رہے ہیں۔

ہزاروں راستبازوں کی شہادت جو اپنے عینی مشاہدہ سے اللہ تعالیٰ کے وجود کی گواہی دیتے ہیں کسی صورت میں بھی رد کے قابل نہیں ہوسکتی۔ پس اگر غور کرو گے تو ضرور تمہاری راہنمائی اس طرف ہوگی سب اشیاء آخر جا کر ذات باری پر ختم ہوتی ہیں اور وہی انتہاء ہے تمام اشیاء کی اور اس کے اشارہ سے سب کچھ ہو رہا ہے ہر ایک سائنسدان کو آخر ماننا پڑتا ہے کہ الی ربك المنتهى یعنی ہر ایک چیز کی انتہاء ہوتی ہے اور آخر ایک ہستی ہے کہ جس کو وہ اپنی عقل کے دائرہ میں نہیں لا سکتے اور وہی خدا ہے۔

قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے منکر ہمیشہ ذلیل و خوار ہوتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالنے اور آگ کا گلزار ہوجانا، حضرت نوح علیہ السلام کا قوم پر پانی کے طوفان آنے سے قبل کشتی تیار کرنا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کے سمندر میں سے پار اتر جانے کے بعد فرعون کا لشکر سمیت اسی سمندر میں اترنا اور غرق ہوجانا ان سب انبیاء علیہم السلام کا خدا کا حوالہ دینا۔ تمام کے تمام منکرین ذلیل و خوار ہوئے۔ اس کے مقابل پہ انبیاء کرام جنہوں نے خدائے وحدانیت کے گن گائے اس کے احکام کو کھول کھول کر بیان کیا اس رب واحد کی توحید سے چمٹے رہے اور اس کی تعلیم پر عمل کیا تمام کے تمام کامیاب و کامران ہوئے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں۔ کیونکہ ہم نے اسے دیکھا ہے اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں۔ کس دف سے میں بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سن لیں اور کس دوا سے علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 21)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’کسی کی محبت یا تو حسن کے ذریعہ سے دل میں بیٹھتی ہے اور یا احسان کے ذریعہ سے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی تمام خوبیوں کے لحاظ سے واحد لاشریک ہے کوئی بھی اس میں نقص نہیں۔ وہ مجمع ہے تمام صفات کاملہ کا اور مظہر ہے تمام پاک قدرتوں کا اور مبداء ہے تمام مخلوق کا اور سرچشمہ ہے تمام فیوض کا اور مالک ہے تمام جزاء سزا کا اور مرجع ہے تمام امور کا اور نزدیک ہے باوجود دوری کے اور دور ہے باوجود نزدیکی کے۔ وہ سب سے اوپر ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ اس کے نیچے کوئی اور بھی ہے اور وہ سب چیزوں سے زیادہ پوشیدہ بھی ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ اس سے کوئی زیادہ ظاہر ہے۔ وہ زندہ ہے اپنی ذات سے اور ہر ایک چیز اس کے ساتھ زندہ ہے۔ وہ قائم ہے اپنی ذات سے اور ہر ایک چیز اس کے ساتھ قائم۔ اس نے ہر ایک چیز کو اٹھا رکھا

ہے اور کوئی چیز نہیں جس نے اس کو اٹھا رکھا ہو۔ کوئی چیز نہیں جو اس کے بغیر خود بخود پیدا ہوئی ہے یا اس کے بغیر خود بخود جی سکتی ہے۔ وہ ہر یک چیز پر محیط ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ کیسا احاطہ ہے۔ وہ آسمان اور زمین کی ہر یک چیز کا نور ہے اور ہر یک نور اسی کے ہاتھ سے چمکا اور اسی کی ذات کا پرتوہ ہے۔ وہ تمام عالموں کا پروردگار ہے۔ کوئی روح نہیں جو اس سے پرورش نہ پاتی ہو اور خود بخود ہو۔ کسی روح کو کوئی قوت نہیں جو اس سے نہ ملی ہو اور خود بخود ہو اور اس کی رحمتیں دو قسم کی ہیں (1) وہ جو بغیر سبقت عمل کسی عامل کے قدیم سے ظہور پذیر ہیں جیسا کہ زمین اور آسمان اور سورج اور چاند ستارے اور پانی اور آگ اور ہوا اور تمام ذرات اس عالم کے جو ہمارے آرام کے لئے بنائے گئے ہیں۔ ایسا ہی جن جن چیزوں کی ہمیں ضرورت تھی وہ چیزیں ہماری پیدائش سے پہلے ہی ہمارے لئے مہیا کی گئی ہیں اور یہ سب اس وقت کیا گیا جبکہ ہم خود موجود نہ تھے۔ نہ ہمارا کوئی عمل تھا۔ کون کہہ سکتا ہے کہ سورج میرے عمل کی وجہ سے پیدا کیا گیا یا زمین میرے کسی شدھ کرم کے سبب سے بنائی گئی۔ غرض یہ وہ رحمت ہے جو انسان اور اس کے عملوں سے پہلے ظاہر ہو چکی ہے جو کسی کے عمل کے نتیجہ نہیں۔ (2) دوسری رحمت وہ ہے جو اعمال پر مترتب ہوتی ہے اور اس کی تصریح کی کچھ ضرورت نہیں۔

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 152)

ایک شخص کو مکان بنانے کے لئے سب سے زیادہ اینٹوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیا اینٹوں کو ایک دوسرے پر پھینک دینے سے مکان بن جاتا ہے ہرگز نہیں۔ بلکہ ایک اچھا مکان بنانے کے لئے اس کو کسی اچھے معمار کی ضرورت ہوتی ہے اور اچھا اور پائیدار مکان بنانے کے بعد اس کی تعریف کی جاتی ہے کہ کسی اچھے معمار نے یہ مکان تعمیر کیا ہے اور اس میں ہر ضرورت کی چیز کو پورا کیا گیا ہے۔ اس کے باوجود کسی نہ کسی مرحلے پر اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اسی مکان میں بعض چیزوں کی کمی محسوس ہونے لگتی ہے اور اس میں وسعت دینے کی کوشش کی جاتی ہے۔

اسی طرح اگر کائنات کے نظام کو دیکھا جائے اور اس پر غور کیا جائے تو کیا اس نظام کائنات کو دیکھ کر بھی انسان کہہ سکتا ہے کہ یہ سب کچھ ایسے ہی ہو گیا ہوگا۔ ہزاروں مدبر قانون دان سلطنتوں اور ممالک کی درستگی اور فلاح کے لئے دن رات لگے رہتے ہیں پھر بھی ان سے غلطیاں سرزد ہو جاتی ہیں۔ بعض اوقات ممالک اور سلطنتیں بالکل تباہ ہو جاتے ہیں۔ اس دنیا میں ہزاروں دانا دماغ غلطی کر سکتے ہیں۔ لیکن کائنات کو بنانے والے نے کس عمدہ طریقے سے بنایا ہے کہ اس میں کوئی سقم نہیں پایا جاتا۔ اس میں ذرہ بھر بھی غلطی یا کمی نہیں پائی جاتی۔ اس کائنات میں ہزاروں سال قبل بھی ضرورتیں پوری ہو رہی تھیں۔ ہزاروں سال بعد بھی ضرورتیں پوری ہوں گی کوئی کمی نہیں ہوئی۔ اس وحدہ لاشریک کے خزانے میں۔

خدا تعالیٰ نے اپنی تخلیق کے ذکر میں بار بار یہ فرمایا ہے کہ میں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اگر غور کریں تو آسمانوں اور زمین کا کیا مقابلہ ہے اور اس کائنات میں زمین کی کیا حیثیت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سورج، چاند، ستاروں، کہکشاؤں کو پیدا کیا ہے اس کے علاوہ جو کچھ زمین کے اندر اور باہر موجود ہے انسان نے اپنی تمام تر کوششوں کے باوجود ابھی تک اس میں سے ایک ذرہ کے برابر بھی کھوج نہیں لگایا اس کی وسعتوں میں انسان کا پہنچنا ناممکن ہے۔

ہر جگہ ہر قدم پر ہر ذرے میں خدا تعالیٰ کی عظمت ہی عظمت نظر آتی ہے اور انسانی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ کی مخلوق کو دیکھ کر خدا تعالیٰ کی تخلیق کو دیکھ کر کیا یہ زمین اور آسمان ایسے ہی پیدا ہوئے ہیں۔ کیا یہ سورج اور چاند ستارے بغیر کسی کے پیدا کرنے کے بنے ہیں کیا یہ سمندر کی مخلوق کسی کے پیدا کرنے کے بغیر ہی پیدا ہو گئی ہے۔ ہرگز نہیں اس کو پیدا کرنے والے کی ذات وہ ہے جو واحدہ لاشریک ہے جو خالق و مالک ہے۔

صرف ایک انسان کے جسم کا مشاہدہ کریں۔ کیا کمی ہے اس میں؟ کیا نہیں ہے اس میں؟ کس ترتیب سے اس نے بنایا ہے اور پھر بنایا بھی کس چیز سے ہے یعنی مٹی سے اور مٹی کی بظاہر حیثیت ہی کیا ہے؟ مگر اس کے بنانے والے نے کیا کمال اس مٹی میں پیدا کر دیا ہے کیا رنگ بھرا ہے۔ اگر اس جسم کے صرف ایک ہی عضو یعنی دماغ کا ہی مشاہدہ کریں تو خالق و مالک کی تسبیح کرتے اس کا شکر ہم ادا نہیں کر سکتے۔ یہ دماغ جس سے سارا کام لیا جاتا ہے۔ خوشی کو دیکھ کر اس کو مسکرانے پر مجبور کرتا ہے۔ غمی کو دیکھ کر اس کو غمگین کر دیتا ہے۔ ڈر کو دیکھ کر اسے بھاگنے پر مجبور کر دیتا ہے۔ اچھے اور برے کی تمیز کرنے میں مدد دیتا ہے۔ سالہا سال کی یادداشت اس میں بھری رہتی ہے اور ایک سیکنڈ میں گزشتہ اچھے اور برے لمحات کی مکمل معلومات فراہم کرتا ہے۔

قرآن کریم خدا تعالیٰ کا کیسا شاندار تصور پیش کرتا ہے کہ انسان کی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ قرآن کریم نے خدا تعالیٰ کے اسماء اور صفات کا مکمل نقشہ کھینچا ہے اور ہمیں کہا گیا ہے کہ اس کی صفات کا رنگ اپنے اوپر چڑھاؤ۔ اس کی صفات سے طاقتیں قوتیں اور استعدادیں حاصل کرو اور ان کی نشوونما کرو اور اسی کی صفات کا واسطہ دے کر اس کو مدد کے لئے پکارتے رہو۔ توحید ایک نور ہے جو دل میں پیدا ہوتا ہے اور اگر انسان یہ نور حاصل کر لے تو روز روشن کی طرح منور ہو جاتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

صفات کا معاملہ ایسا ہے کہ ان کی حقیقت ہمیشہ بلحاظ اپنے موصوف کے بدل جایا کرتی ہے۔ مثلاً بیٹھنا ہماری صفت ہے جس سے ہم ہر روز متصف ہوتے ہیں مگر ایک بڑے ساہوکار یا کسی امیر کا عروج کے بعد بیٹھ جانا ہمارے روزمرہ کے بیٹھ جانے سے نرالا ہوگا۔ برسات کے دنوں میں مینہ کے زور سے دیوار کا بیٹھ جانا پہلے بیٹھنوں سے بالکل الگ ہوگا اور ایک بادشاہ کا تخت پر بیٹھ جانا کوئی اور ہی حقیقت رکھے گا۔ ان مثالوں میں دیکھ لو۔ بیٹھنا ایک صفت ہے مگر بلحاظ تبدل موصوفین کے اس صفت کی ایک قسم دوسری قسم سے بالکل علیحدہ ہے۔ اب ان سب سے ایک لطیف بیٹھنا سنو! جس کی حقیقت ان تمام بیٹھنوں سے بالکل الگ ہے وہ بیٹھنا کیا ہے کسی کی محبت کا کسی کے دل میں بیٹھ جانا اور کسی کی عداوت کا کسی کے دل میں بیٹھ جانا۔ کسی کے کلام کا کسی کے دل میں گھر کر لینا یا بیٹھ جانا۔

(حقائق الفرقان جلد چہارم ص 185-186)

وہ دعاؤں کو قبول کرتا ہے جب کوئی انسان گڑگڑا کر اس کے حضور دعا کرتا ہے تو وہ اس کی دعاؤں کو قبول کرتا ہے اور اس کے نظارے ہر زمانے اور ہر دور میں موجود ہیں۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء نے گواہی دی ہے کہ وہ واحد لاشریک ہے۔ اس کا کوئی ثانی نہیں اس کا کوئی مدمقابل نہیں۔ مخفی در مخفی حالات سے واقف ہے۔ یاد رکھیں جب سے دنیا وجود میں آئی ہے انسانی آنکھ نے مشاہدہ کیا کہ آخری جیت اللہ والوں کی ہی ہوا کرتی ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم خدا تعالیٰ سے تعلق قائم رکھیں اور تعلق اتنا مضبوط ہو کہ قیامت میں بھی ہمارے کام آئے۔ دنیا کے تعلق اور دنیا کی باتیں اس کے مقابل پر کچھ بھی نہ ہوں۔

سورج کو آسمان پر دیکھ کر اقرار کرنا کوئی بڑی بات نہیں۔ چاند کو اندھیرے میں زمین سے چمکتا دیکھ کر ایمان لانا کیا خوبی ہے۔ مگر اس خدا تعالیٰ کو جو بظاہر نظر نہیں آتا۔ ان لوگوں کو جو دہریے ہیں۔ وہ لوگ جو ایمان ہی نہیں لاتے اور لانے سے قاصر ہیں۔ ان کو خدا کی حقیقت کی کیا پہچان ہو۔ خدا تعالیٰ پر ایمان اس کی ہستی کو قبول کرنا اور اس کے ملائکہ اور آخرت پر ایمان لانا اصل میں زندگی ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

محترم سلیم شاہجہانپوری صاحب

حضرت شیخ محمد احمد مظہر کی چند یادیں

حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایک نابغۂ روزگار ہستی تھے۔ ان جیسی ہمہ جہت ہستیاں زمانے کے کئی چکروں کے بعد پیدا ہوتی ہیں اور اپنے کمالات سے لوگوں کو ورطہ حیرت میں ڈال جاتی ہیں۔

بہت کم لوگوں کے علم میں ہے کہ وہ اردو اور فارسی کے نامور شاعر تھے۔ ان کا فارسی کا کلام اہل زبان کے ہم پلہ ہے۔ تاریخ دانی میں ان کا مقام بہت بلند ہے۔ ان کا ایک کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے عربی زبان کو ’’ام الالسنۃ‘‘ ثابت کرنے کے متعلق کئی کتابیں لکھی ہیں۔ خاکسار ان کی زندگی کا ایک اور واقعہ پیش کر رہا ہے۔

جس زمانے میں شاہجہانپور کی بیت الذکر کا مقدمہ عدالت میں چل رہا تھا تو حضرت مصلح موعود نے حضرت شیخ صاحب کو مقدمے کی پیروی کے لئے شاہجہانپور بھجوایا انہوں نے وہاں میرے استاد حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب کے وسیع و عریض مکان میں قیام فرمایا اور اس طرح اس خاکسار کو بھی کئی مہینے تک ان کی خدمت بجالانے کا موقع ملا، کھانا میری والدہ پکا کر بھجواتی تھیں اور حضرت شیخ صاحب اور حضرت حافظ صاحب اور دوسرے احباب جمع ہوتے تھے۔ کھانا کھا کر حضرت شیخ صاحب کاغذات کا بستہ بغل میں دبا کر کچہری روانہ ہو جاتے تھے۔

اس زمانے میں لوگ پیدل سفر کرنا پسند کرتے تھے۔ کچہری پہنچ کر وہ اپنے کام میں مشغول ہو جاتے تھے۔ حضرت شیخ صاحب پوری تیاری کے ساتھ مقدمہ کی کارروائی میں منہمک ہو جاتے تھے۔ کبھی مخالف وکلاء کے سوالوں کے جوابات دے رہے ہیں اور کبھی جج صاحب کے کسی نکتے کی وضاحت فرما رہے ہیں اور اس محنت شاقہ کے بعد گھر واپس آتے تھے۔

عدالت میں پہنچ کر وکیلوں سے بحث مباحثے میں وقت گزارتے تھے۔ اور یہ سلسلہ عدالت کے برخاست ہونے تک چلتا رہتا تھا۔ میرے لئے یہ حکم تھا کہ میں بھی ان کے ہمراہ عدالت میں پہنچ جاؤں اور وہیں بیٹھ کر داہنی طرف بیٹھے ہوئے ان کے پیش کار جو کچھ لکھتے جائیں میں بھی وہ تمام لکھتا جاؤں۔ اس زمانے میں شارٹ ہینڈ کا رواج نہیں پڑا تھا۔ اس خدمت کا موقع مجھے کئی سال ملتا رہا۔ میں نے دیکھا کہ شیخ صاحب بڑے فراٹے سے انگریزی بولتے تھے جو میری سمجھ میں تو اتنی نہ آتی تھی مگر شیخ صاحب کی انگریزی دانی کا سکہ میرے اوپر بٹھا جاتی تھی۔ یہ سلسلہ کئی مہینے چلتا رہا اور فریقین کے دلائل ختم ہو گئے تو اب نوبت عام بحث کی آئی جس کے لئے مرکز کی طرف سے حضرت چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کو بھیجا گیا۔ شاہجہانپور کے لوگوں کو جب یہ پتہ چلا کہ اس وقت کی نابغۂ روزگار ہستی شاہجہانپور تشریف لا رہی ہے تو انہوں نے جج صاحب سے درخواست کی کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہم بھی ان کی تقریر سننے سے محروم نہ رہیں۔ جج صاحب نے ان کی درخواست منظور کر لی۔ اب کچہری کی حالت یہ تھی کہ جج صاحب کی عدالت کے باہر جو برآمدہ تھا اس کے سامنے سے ایک سڑک گزرتی تھی۔ سڑک کے بعد ایک بہت بڑا میدان تھا جہاں ہم شام کے وقت ہاکی کھیلا کرتے تھے۔ جب عمائدین شہر کو یہ خوشخبری مل گئی کہ وہ سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تقریر سن سکیں گے۔ تو انہوں نے سینکڑوں کرسیاں میدان میں لگوا دیں اور دریاں بچھا دیں۔ چودھری صاحب وقت پر تشریف لائے اور اپنے مخصوص لہجہ میں بحث کا آغاز کیا پہلے تو انہوں نے مقدمہ کی تمام کارروائی کا جائزہ پیش کیا اور فریقین کے دلائل کا جائزہ لیا اور پھر فریقین کے دلائل کو ایک ایک کر کے بیان کیا اور آخر کار عدالت نے احمدیوں کے حق میں فیصلہ کیا۔ یہ فیصلہ سن کر سب پر سناٹا چھا گیا۔ لیکن اس فیصلے کے بعد بھی جو احمدیوں کے حق میں تھا۔ حضرت حافظ صاحب نے اس بیت میں جانا پسند نہ کیا اور جمعہ کی نماز اور دیگر تقریبات اپنے ہی مکان میں کرانا شروع کر دیں اور وہ عمل آج تک جاری ہے۔

مکرم حکیم ملک مبشر احمد ریحان صاحب

ذہنی دباؤ کے اثرات، اقسام، وجوہات اور علاج

بحالی صحت سے تعلق رکھنے والے تمام افراد عمومی طور پر ذہنی دباؤ اور الجھنوں کو صحت کے لئے مضر سمجھتے رہے ہیں۔ ہر جگہ اور ہر ماحول کو اپنے محرکات ہوتے ہیں جو ذہن میں تناؤ پیدا کرتے ہیں اور ان پر مکمل طور پر قابو پانا تقریباً ناممکن ہوتا ہے۔ اب اس بات کا انحصار ہم پر ہے کہ کس طرح دباؤ اور تناؤ پیدا کرنے والے روزمرہ زندگی کے محرکات سے ہم آہنگی پیدا کریں اور اپنی زندگی خوشگوار بنائیں۔

دباؤ یا الجھن: کوئی مشکل اور پیچیدہ معاملہ جو کہ ہمارے جسم یا ذہن پر اثر انداز ہو اگر ہماری ذہنی، جسمانی صلاحیتیں مطالبے کو پورا کرنے کی اہلیت رکھتی ہیں تو ہم اپنے ماحول سے لطف اندوز ہوتے ہیں اور اگر صورت حال اس کے برخلاف ہو تو یہ دباؤ ہمارے لئے ناقابل قبول اور تکلیف کا باعث ہوتا ہے۔

دباؤ کے محرکات: ذہنی دباؤ پیدا کرنے والے محرکات مندرجہ ذیل ہوتے ہیں:

کام (پیشہ) کے متعلق، باہمی تعلقات، زندگی کے اہم واقعات، جسمانی علامات، کمر کا درد، قبض کی شکایات، دست آنا، سینے میں جلن، پٹھوں میں کھچاؤ ہونا، متلی ہونا، تھکن، سانس پھولنا، زیادہ بھوک لگنا، چکر آنا، منہ خشک ہونا، زیادہ پسینہ آنا، بھوک نہ لگنا، بے خوابی، خارش ہونا، دل ڈوبنا اور سر درد وغیرہ۔

نفسیاتی علامات: غصہ آنا، تشویش، مردہ دلی، بیزاری، اداسی، تھکن، موت کا خوف، احساس گناہ، مایوسی، جارحانہ رویہ، بے صبری، توجہ میں کمی ہونا، چڑچڑاپن، بے چینی وغیرہ۔

متفرق علامات: ہونٹ کاٹنا، پیر زمین پر مارنا، اضطراری افعال، دانت پیسنا، سر درد، بے چینی میں ٹہلنا، شعوری، عضلاتی حرکات، معمولی باتوں پر غصہ آنا، ہکلانا، بار بار بال، کان یا ناک کو ہاتھ لگانا، ہاتھوں کا کپکپانا وغیرہ۔

ذہنی دباؤ کے اثرات

حادثے: تحقیق سے یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ سڑک پر حادثے ذہنی دباؤ کے شکار افراد کے ساتھ زیادہ پیش آتے ہیں۔ یہ شاید اس وجہ سے ہوتا ہے کہ الجھن اور دباؤ کے شکار افراد کی توجہ آسانی سے بٹ جاتی ہے۔ اور اس کے علاوہ اپنے اطراف میں موجود خطرات کا اتنا خیال نہیں رکھ پاتے جتنا کہ دوسرے لوگ جو ذہنی دباؤ کا شکار نہ ہوں۔

انفیکشن اور مدافعتی نظام: ذہنی دباؤ جسم کے مدافعتی نظام کو بھی کمزور کرتا ہے جس کی وجہ سے دباؤ میں مبتلا لوگ زیادہ بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ محققین نے یہ بات بھی ثابت کی ہے کہ ذہنی دباؤ میں مبتلا لوگ نظام تنفس کی بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔

بلند فشار (ہائی بلڈ پریشر) اور فالج: بلند فشار خون کی بیماری ان لوگوں میں زیادہ ہوتی ہے جو کام کے دوران ذہنی دباؤ میں مبتلا ہوتے ہیں۔ جن پر سب سے زیادہ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ جو اکثر غیر یقینی صورتحال کا شکار رہتے ہیں۔ نفسیاتی و سماجی دباؤ کا دوران خون پر کیا اثر ہوتا ہے۔ اس کا سب سے زیادہ مطالعہ امریکہ میں ان لوگوں پر کیا گیا جو فضائی ٹریفک کنٹرول کرتے ہیں۔ یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ دوسرے پیشوں سے متعلق لوگوں کے مقابلے میں ان لوگوں میں زیادہ بلند فشار خون کا مرض تقریباً چار گنا زیادہ ہوتا ہے۔

دل کے امراض: یہ بات بھی تحقیق سے ثابت ہو چکی ہے کہ دل کے امراض کے شکار لوگ زیادہ جلد بازی بے چینی اور اضطراب میں ہوتے ہیں۔

کینسر (سرطان): وہ لوگ جو ذہنی دباؤ کے نتیجہ میں زیادہ سگریٹ نوشی یا شراب نوشی کرتے ہیں پھیپھڑوں، سانس اور کھانے کی نالیوں کے سرطان میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ اس بات کا اندیشہ بھی ظاہر کیا جاتا ہے کہ بہت سے سرطان جسم کے مدافعتی نظام کی کمزوری سے بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔

ذہنی دباؤ پر قابو پانا: ذہنی دباؤ میں انسان کی فکر بہت متاثر ہوتی ہے۔ اور وہ منفی انداز میں سوچتا ہے۔ صحیح خطوط پر سوچتا ہے اور ٹھیک خطوط پر سوچ کر استوار کرنے سے انسان حقیقی اور مؤثر انداز میں سوچنے کے قابل ہو جاتا ہے اور دباؤ سے نکل سکتا ہے۔ ذہنی دباؤ کی وجہ کو دریافت کر لینے سے مسئلہ کا حل بھی آسان ہو جاتا ہے۔

جسمانی مصروفیات: جسمانی طور پر کام میں مصروف رہنا بھی ذہنی دباؤ کو کم کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے کیونکہ مصروف رہنے کی وجہ سے دھیان کام میں لگا رہتا ہے اور پریشان سوچیں دور رہتی ہیں۔ یہ جسمانی مصروفیات کھیل کود، بھاگ دوڑ یا کسی مثبت کام کی صورت میں بھی ہو سکتی ہیں۔

ارتکاز یا توجہ کی مشقیں: یہ بات محسوس کی گئی ہے کہ ارتکاز یا توجہ کو بڑھانے والی مشقیں اگر باقاعدگی سے کی جائیں تو یہ چار طرح سے ذہنی دباؤ کم کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔

توجہ کو بڑھاتی ہیں، سوچوں پر قابو پانے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں، جذبات کو قابو میں رکھنے میں مددگار بنتی ہیں، جسمانی سکون پہنچاتی ہیں۔

جسمانی سکون کے حصول کے طریقے

جسمانی سکون کے دیگر طریقے بھی ذہنی دباؤ کم کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ کیونکہ اس سے ہم اپنے عضلات کو اپنے دماغ کے تابع بناتے ہیں اور دماغ کی مدد سے ان کو پھیلاتے اور سکیڑتے ہیں۔ اس طرح سوچوں کی تربیت بھی ہوتی ہے۔ اور ان پر قابو بھی آ جاتا ہے عمل تنویم بھی سکون پہنچانے کا ایک بہت اہم ذریعہ ہے۔ شعبہ طب سے تعلق رکھنے والوں نے اسے بہت استعمال کیا ہے۔ عالمی ادارۂ صحت (WHO) کے مطابق صحت مندی کا مطلب صرف بیماری کی عدم موجودگی نہیں بلکہ مکمل جسمانی، ذہنی، سماجی بہتری اور ہم آہنگی کا نام صحت مندی ہے۔ معاشرے میں کئی طرح کی ذہنی ونفسیاتی بیماریاں پائی جاتی ہیں جن کی تشخیص و علاج اور اس بارے میں شعور دن بدن بڑھ رہا ہے۔ ذہنی امراض کی جلد تشخیص و علاج اس بارے میں خاندان کی آگاہی صحت ہی لوگوں کی ذہنی صحت کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ہماری ذہنی صحت ہمارے رویوں، سوچ اور احساس کو متاثر کرتی ہے۔ جبکہ اچھی ذہنی صحت پریشانیوں اداسیوں اور مشکلات سے نمٹنا سکھاتی ہے۔ ذہنی بیماری کی علامات کا انحصار بیماری کی قسم پر ہوتا ہے جو کہ زیادہ شدید اور لمبے عرصہ تک رہنے والی ہوتی ہے۔ مرض کے شکار لوگ اور ان کے آس پاس رہنے والوں کے لئے پریشانی کا باعث بنتی ہے۔ روزمرہ کے کاموں اور تعلقات کو تباہ کر دیتی ہے۔

ذہنی امراض کی اقسام

ذہنی امراض کی کئی اقسام ہیں۔ انہیں تین حصوں میں تقسیم کرتے ہیں:

1۔ شدید ذہنی امراض: یہ مرض شدید اور ہمیشہ رہنے والے بھی ہو سکتے ہیں۔ جیسے شیزوفرینیا اور جنون اور یاسیت کی بیماری۔ اس طرح کے ذہنی امراض میں نہ تو مریض بیماری کو سمجھتا ہے اور نہ ہی اسے قبول کرتا ہے اور اس کا علاج کرانے سے بھی انکار کرتا ہے۔

2۔ عام ذہنی امراض: ان امراض میں ڈپریشن کی بیماری، گھبراہٹ، غیر یقینی خوف، خیالات کا تسلط اور تکرار عمل کی بیماریاں ہیں۔ اس طرح کے امراض میں مریض بیماری کو سمجھتا اور قبول کرتا ہے۔ اور علاج کی ضرورت کو محسوس کرتا ہے۔

3۔ دوسرے ذہنی امراض: اس میں یادداشت کی بیماری، مرگی، نشہ، بچوں کے ذہنی امراض وغیرہ شامل ہیں۔

ذہنی امراض کی علامات

1۔ جسمانی علامات: جسمانی علامات میں درد، چکر آنا، بغیر کسی جسمانی وجہ سے گھبراہٹ ہونا۔ پیٹ میں درد، نیند نہ آنا۔ تھکن، بھوک نہ لگنا اور جنسی خواہشات میں کمی آنا۔

2۔ نفسیاتی علامات: اداسی، گھبراہٹ، بے چینی محسوس کرنا، زیادہ باتیں کرنا، ایسی باتیں کرنا جو دوسروں کی سمجھ میں نہ آئیں۔ عجیب وغریب اور بے تکے خیالات پیش کرنا۔ غلط باتوں پر یقین کرنا۔ یادداشت کمزور ہونا۔ فیصلہ کرنے یا توجہ دینے میں مشکل پیش آنا۔ غیر موجود چیزوں کو دیکھنا، سننا اور محسوس کرنا۔

3۔ رویوں میں تبدیلی کی علامات: ان میں ذاتی صفائی سے لاپرواہی، خاندان اور دوسروں سے ملنے میں غیر دلچسپی، سادہ اور آسان کام کرنے میں مشکل، غیر موجود چیزوں کو دیکھنا اور محسوس کرنا، بات چیت نہ کرنا وغیرہ شامل ہیں۔

ذہنی امراض کیوں ہوتے ہیں

ذہنی امراض کی وجوہات میں حیاتیاتی اور ماحولیاتی عناصر شامل ہیں۔

حیاتیاتی عناصر دماغی تبدیلیاں، دماغی تبدیلیوں، سے ہونے والی وجوہات میں دماغ میں ہونے والی کیمیائی تبدیلیاں، انفیکشن مثلاً دماغ کی سوجن، دوران خوان میں کمی، ٹیومر، دماغی چوٹ، لمبے عرصہ تک کی جانے والی شراب نوشی، غذائی کمی خصوصاً وٹامن کی کمی یا غیر علاج شدہ مرگی وغیرہ شامل ہیں۔

جسمانی بیماریاں: لمبے عرصہ تک رہنے والی بیماریاں۔ مثلاً ہیپاٹائٹس، انجائنا، شوگر ڈپریشن کے امکانات بڑھا دیتی ہیں۔

موروثی اثرات: چند ذہنی امراض میں موروثی عوامل ذہنی امراض کے ہونے کے امکانات کو بڑھا دیتے ہیں۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ خاندان میں کسی فرد کا ذہنی مریض ہونا خاندان کے دوسرے افراد میں ذہنی مرض ہونے کا سبب بنے۔

ادویات: بعض ادویات جو کہ جسمانی بیماریوں کے لئے استعمال کی جاتی ہیں ایسے اثرات چھوڑ جاتی ہیں جن کی وجہ سے دماغ متاثر ہو سکتا ہے۔

ماحولیاتی عناصر: خراب خاندانی تعلقات، پیار ومحبت، رہنمائی اور حوصلہ افزائی کی کمی تشدد اور مار پیٹ ذہنی امراض ہونے کا سبب بن جاتے ہیں۔

زندگی کے واقعات: بہت زیادہ ذہنی دباؤ، ہمت افزائی کا فقدان، غربت، بیروزگاری، گھریلو لڑائی جھگڑے، اسکول اور دفتر میں ہونے والے مسائل ذہنی امراض کی بنیاد بنتے ہیں۔

حادثاتی واقعات: قدرتی حادثے ظلم وزیادتی، جنگ، تشدد کی وجہ سے خوف، اداسی، گھبراہٹ، بے چینی، غصہ اور پریشانی کے احساسات اور دیگر نفسیاتی

مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ یہ ردعمل اگرچہ قدرتی ہے لیکن اگر کوئی شخص اپنے آپ کو ان حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار نہ کر سکے یا ان حالات سے نمٹنے کے لئے مدد حاصل نہ ہو تو یہ ذہنی مرض کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔

ذہنی بیماریاں کتنی عام ہیں

ذہنی امراض دنیا کے تمام ممالک اور معاشروں میں پائے جاتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق دنیا کی آبادی کا ایک فی صد شدید ذہنی بیماریوں کا شکار ہے۔ بعض افراد میں ذہنی امراض کا اثر زیادہ پایا جاتا ہے۔ مثلاً معذور، لاعلاج بیماریاں، ضعیف العمر لوگ، بچے اور لاغر نوجوان وغیرہ۔

ذہنی امراض کے متعلق عام سوچ کیا ہے؟

ذہنی امراض کے متعلق ناکامی معلومات کی وجہ سے ہمارے معاشرے میں کئی قسم کے شکوت وشبہات، ڈر خوف اور غلط فہمیاں پیدا ہو چکی ہیں۔ زیادہ تر لوگ یہ نہیں جانتے کہ ذہنی امراض قابل علاج ہیں۔ عام طور پر سمجھا جاتا ہے کہ جنوں، بھوتوں، روحوں یا جادو کے اثر کی وجہ سے ذہنی امراض ہوتے ہیں۔ اور ان کے علاج کے لئے نام نہاد عاملوں، فقیروں سے رجوع کرتے ہیں۔ ذہنی امراض کا عام ردعمل یہ ہے کہ لوگ متاثرہ شخص سے امتیازی سلوک روا رکھتے ہیں اور انہیں نظر انداز کیا جاتا ہے۔ ذہنی امراض میں مبتلا شخص کو خاندان یا محلے دار بلاوجہ تنگ کرتے ہیں۔

کیا ذہنی امراض قابل علاج ہیں؟ زیادہ تر ذہنی امراض کا علاج موجود ہے۔ اور ان کا طریقہ علاج ذہنی بیماری کی قسم پر منحصر ہے۔ ذہنی بیماریوں کے علاج کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جاتے ہیں:

نفسیاتی طریقہ علاج: نفسیاتی طریقہ علاج سے ذہنی امراض کا علاج بآسانی کیا جا سکتا ہے۔ اس طریقہ علاج کو مشاورت کہتے ہیں۔ اس میں مریض کی پریشانیوں کو سنا جاتا ہے اور انہیں ان کے مسائل کو حل کرنے یا حالات سے نمٹنے کے لئے مدد فراہم کی جاتی ہے۔

سماجی طریقہ علاج: اس میں مریض کے خاندان کے ساتھ مل کر کام کیا جاتا ہے۔ تاکہ مریض پر پڑنے والے سماجی دباؤ کو دور کیا جائے۔ اسے کام تلاش کرنے، رہنے کے لئے جگہ تلاش کرنے میں مدد دینا وغیرہ سماجی طریقہ علاج میں آتا ہے۔

ادویات: شدید ذہنی امراض اور شدید ڈپریشن کے شکار لوگوں کے لئے ادویات کا استعمال سودمند ہوتا ہے۔ مشینی طریقہ علاج بھی شدید ذہنی دباؤ کے شکار افراد کے لئے نہایت مفید پایا گیا ہے۔

ذہنی امراض کے شکار مریضوں کے جلد صحت یاب ہونے کے امکانات اس وقت زیادہ ہوتے ہیں جب وہ اپنا فوری اور وقت پر علاج کروائیں۔ باقاعدگی سے ڈاکٹر کے پاس جائیں۔ ایسے مریضوں کو سمجھنے اور مدد کرنے والے افراد خاندان، پڑوسی یا دوستوں میں موجود ہوں۔

مریض کے خاندان اور دوست، پڑوسی اسے اپنائیت دیں تاکہ مریض ذہنی دباؤ سے باہر نکل آئے۔ دماغی بیماری کے شکار کچھ لوگ جلد صحت یاب نہیں ہو پاتے لیکن اگر ان کی دیکھ بھال کی جائے اور سہارا دیا جائے تو وہ صحت یاب ہو کر روزمرہ کے کاموں میں حصہ لے سکتے ہیں۔ معاشرے کا ایک مؤثر فرد بن سکتے ہیں۔ کچھ ذہنی بیماریاں مثلاً یادداشت کی بیماری کا مکمل علاج موجود نہیں ہے۔ لیکن اگر تشخیص کے فوراً بعد مریض کی مکمل دیکھ بھال کی جائے تو بیماری کے بڑھنے کے عمل کو سست کیا جا سکتا ہے۔ جو مریض اور خاندان کے افراد کے ذہنی دباؤ کم کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

ذہنی صحت کو کمیونٹی کی سطح پر کیسے بہتر کیا جا سکتا ہے؟

کمیونٹی کی سطح پر ذہنی امراض کی تشخیص وعلاج کی سہولت ذہنی امراض کے شکار افراد کی دیکھ بھال اور مدد کے لئے نہایت اہم ثابت ہو سکتی ہے۔ کیونکہ اس طرح امراض کی جلد تشخیص و علاج میں مدد ملتی ہے۔ ذہنی امراض سے متاثرہ افراد کو ان کے اپنے علاقے یا کمیونٹی میں ہی دیکھ بھال کی سہولت میسر آتی ہے۔

خاندان کے افراد کو علاج میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ دیکھ بھال کرنے والوں کی مدد کی جا سکتی ہے۔ اس بات کو یقینی بنایا جا سکتا ہے کہ مریضوں کی باقاعدہ دیکھ بھال ہو رہی ہے۔ تاکہ وہ دوبارہ بیماری کا شکار نہ ہوں۔ کمیونٹی میں ذہنی صحت کے حوالے سے مثبت انداز فکر اور رویوں کے بارے میں تعلیم اور تشہیر ہو سکتی ہے۔

اچھی ذہنی صحت کے لئے ضروری ہے کہ ذہن کی نشوونما کی جائے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے اس شعبے کے ماہر افراد کی مدد لینا ضروری ہے۔ ذہنی مرض ہونے کی صورت میں مناسب ادویات کی فراہمی اور علاج کے لئے مناسب سہولیات کی دستیابی ضروری ہے۔ سب سے بڑھ کر یہ بہت ضروری ہے کہ لوگوں میں ذہنی امراض کے حوالے سے شعور بڑھایا جائے۔ اور ذہنی صحت کو خاص اہمیت دی جائے تاکہ ذہنی امراض سے پاک معاشرے کے حصول کا خواب ایک حقیقت بن جائے۔

☆☆☆

انتقال پُر ملال محترمہ سیدہ امۃ الباسط

خاندان مہدی دوراں کی اک نور نظر
بی بی باسط مصلح موعود کی لخت جگر
آہ وہ دنیا و مافیھا سے رشتہ توڑ کر
ہو گئی ہیں آج رخصت سب کو گریاں چھوڑ کر
دو ہزار اور چھ کا سن انتیسواں یوم اگست
مرضیٔ مولا سے جب وہ ہو گئیں محو سفر
بنت مریم دو اماموں کی تھیں وہ پیاری بہن
ہمسفر داؤد کی اور مہرباں ام قمر
مہرباں خالہ جناب حضرت مسرور کی
ایسی پاکیزہ قرابت سے مشرف سربسر
پیکر اخلاق حسنہ مونس خلق خدا
غمزدوں سے غمگساری کا عمل شام و سحر
اے خدا اے مغفرت کے بحر ناپیداکنار
اپنے قرب خاص سے کچھ انہیں تو بہرہ ور
ان کے اسوہ میں نمایاں وصف تھا غربا کا درد
مطمئنہ نفس کی مانند ہو ان کا سفر
غم کے ماروں کو عطا کر دولت صبر و رضا
اور فردوسِ بریں کے بی بی کو شیریں ثمر
ہاتھ پھیلائے ہوئے شبیرؔ ہے تیرے حضور
رحم فرما تیرے آستانے پر پڑا ہے میرا سر

چوہدری شبیر احمد

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 64648 میں آنسہ صدیقہ

بنت نصراللہ خان قوم جٹ بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 563/گ۔ب شرقی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آنسہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 ذکاء اللہ خان ولد نصراللہ خان گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان وصیت نمبر 35674

مسل نمبر 64649 میں سمیرا مظفر

بنت مظفر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219/ر۔ب گنڈا سنگھ والہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سمیرا مظفر گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد والد مظفر احمد

مسل نمبر 64650 میں طارق رشید

ولد رشید احمد اٹھوال قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق رشید گواہ شد نمبر 1 رشید احمد اٹھوال والد موصی گواہ شد نمبر 2 تلمید احمد ولد حسن محمد

مسل نمبر 64651 میں ھانیہ امین

بنت محمد امین بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ھانیہ امین گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد ولد حنیف احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد محمد حنیف بٹ

مسل نمبر 64652 میں افشاں آفتاب

بنت آفتاب احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بالیاں بوزن 3 ماشہ مالیتی -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ افشاں آفتاب گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سرفراز احمد ولد آفتاب احمد

مسل نمبر 64653 میں شمیم امیر

زوجہ امیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔2۔حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمیم امیر گواہ شد نمبر 1 امیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 64654 میں افتخار احمد

ولد احمد علی قوم کھرل پیشہ زمیندارہ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالیہ نوریہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ (حصہ پر) مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار علی ولد احمد دین گواہ شد نمبر 2 محمد ہارون ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 64655 میں سرفراز احمد

ولد احمد دین قوم دھاریوال پیشہ زمیندارہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالیہ نوریہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان برقبہ 8 مرلہ مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 11/ا ایکڑ مالیتی -/2200000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔4۔مویشی مالیتی -/210000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/225000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سرفراز احمد گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار علی ولد احمد دین گواہ شد نمبر 2 محمد ہارون ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 64656 میں مقبول احمد نور

ولد نور احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10694 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقبول احمد نور گواہ شد نمبر 1 ملک سجاد احمد ولد ملک منور علی گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک

مسل نمبر 64657 میں عمر ظفر

ولد ظفر احمد چوہدری قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمر ظفر گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 محفوظ احمد وصیت نمبر 40140

مسل نمبر 64658 میں عامر نعیم

ولد صادق احمد نعیم قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 26 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت عربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر نعیم گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564 گواہ شد نمبر 2 ظفراللہ ولد میاں عطاءاللہ احمدی

مسل نمبر 64659 میں لئیق احمد ناصر

ولد محمد شفیق قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔دس مرلہ پلاٹ واقع دارالنصر غربی الف ربوہ۔2۔دکان کپڑا مالیتی -/650000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500+7500 روپے ماہوار بصورت پنشن + کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لئیق احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ولد چوہدری علی محمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اشرف وصیت نمبر 26271

مسل نمبر 64660 میں طاہرہ فردوس

زوجہ لئیق احمد ناصر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/30000 روپے۔2۔طلائی زیورات۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ فردوس گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ناصر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اشرف وصیت نمبر 26271

مسل نمبر 64661 میں طارق عزیز

ولد رشید احمد قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔پلاٹ 5 مرلہ واقع F.D.A سکیم فیصل آباد کا 1/2 حصہ جس کی قسطیں دی جارہی ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق عزیز گواہ شد نمبر 1 خالد محمود احمد ولد صابر علی گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد بٹ ولد منصور احمد بٹ

مسل نمبر 64662 میں طاہر احمد

ولد سیٹھ سراج الدین ظفر قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ ایک کنال (4 کوارٹر مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ دوکان واقع اقصیٰ روڈ مالیتی -/1000000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/11500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ وصیت نمبر 22010 گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد اللہ دین

مسل نمبر 64663 میں محمد کلیم احمد خان

ولد محمد معین اختر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ جھنگ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد کلیم احمد خان گواہ شد نمبر 1 نیر الاسلام وصیت نمبر 34776 گواہ شد نمبر 2 محمد معین اختر والد موصی

مسل نمبر 64664 میں عابدہ تبسم

بنت محمد معین اختر قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 150 گرام مالیتی اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ تبسم گواہ شد نمبر 1 نیر الاسلام وصیت نمبر 34774 گواہ شد نمبر 2 محمد معین اختر والد موصیہ

مسل نمبر 64665 میں نائیلہ کوثر

بنت بشارت احمد کوثر قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائیلہ کوثر گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد کوثر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاءالوحید تنویر ولد چوہدری بشارت احمد کوثر

مسل نمبر 64666 میں سعدیہ کوثر

بنت بشارت احمد کوثر قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ کوثر گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد کوثر وصیت نمبر 19946 والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاءالوحید تنویر ولد بشارت احمد کوثر

مسل نمبر 64667 میں رفیق احمد انجم

ولد چوہدری ظہور احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ پونے دس مرلہ مالیتی اندازاً -/1500000 روپے واقع دارالعلوم غربی خلیل ربوہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رفیق احمد انجم گواہ شد نمبر 1 عبدالباقی وصیت نمبر 18699 گواہ شد نمبر 2 حافظ کرامت اللہ ظفر وصیت نمبر 30898

مسل نمبر 64668 میں شازیہ ظفر

بنت راجہ ظفراللہ خان قوم کھوکھر راجپوت پیشہ ٹیچر (عارضی)/طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس

بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 5-54 گرام مالیتی اندازاً-/5800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ ظفر گواہ شد نمبر 1 راجہ طیب محمود وصیت نمبر 43071 گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد چوہدری وصیت نمبر 37148

مسل نمبر 64669 میں مشہود احمد

ولد منصور احمد قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلفضل غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3865 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مشہود احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32683 گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد محمد منظور

مسل نمبر 64670 میں حمیرا نثار

زوجہ راشد احمد قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/100000 روپے۔2۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حمیرا نثار گواہ شد نمبر 1 نثار احمد کاہلوں والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میر عبدالباسط وصیت نمبر 24785

مسل نمبر 64671 میں عائشہ عصمت

بنت محمد افضل عشرت قوم اُپل جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ عصمت گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد خالد ولد چوہدری غلام رسول گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 64672 میں مریم نداء

بنت عبدالماجد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ایک تولہ 6 ماشہ مالیتی-/23000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مریم نداء گواہ شد نمبر 1 تاج الدین ولد چوہدری محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد والد موصیہ

مسل نمبر 64673 میں آرزو مسرت

زوجہ رانا قدیر احمد عارف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45 مرڑھ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے گیارہ تولے مالیتی اندازاً-/120000 روپے۔ 2۔حق مہر-/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آرزو مسرت گواہ شد نمبر 1 رانا قدیر احمد عارف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 64674 میں ناصرہ بیگم

زوجہ محمد فاضل قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لھکھیکے ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین قسم اول 9 مرلے مالیتی -/26700 روپے۔2۔زرعی زمین قسم دوم 4 کنال 3 مرلے مالیتی -/207500 روپے۔3۔مکان 9 مرلہ میں میرا حصہ 1/3 مالیتی-/17000 روپے۔4۔طلائی زیور ایک تولہ 3 ماشہ۔5۔حق مہر-/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ بیگم

گواہ شد نمبر 1 رانا طاہر احمد مربی سلسلہ ولد رانا اختر حسین گواہ شد نمبر 2 محمد فاضل ولد شکر دین

مسل نمبر 64675 میں نگہت نورین

زوجہ محمد اشرف ضیاء قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جل بھٹیاں ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی-/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نگہت نورین گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن شاکر وصیت نمبر 33258 گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ضیاء خاوند موصیہ

مسل نمبر 64676 میں عدنان احمد

ولد داؤد احمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جام شورو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدنان احمد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد غلام نبی

مسل نمبر 64677 میں عامر احمد وڑائچ

ولد مقصود احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جام شورو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 احسن احمد وصیت نمبر 30778 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 64678 میں رفیق احمد خان یوسف زئی

ولد غلام محمد خان یوسف زئی قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل

حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔1۔ از ترکہ تین عدد دوکان واقع گوٹھ شیر محمد نواب شاہ اندازاً -/680000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/19000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد رفیق احمد خان یوسف زئی گواہ شد نمبر 1 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942 گواہ شد نمبر 2 حامد سمیع چوہدری وصیت نمبر 46006

مسل نمبر 64679 میں چوہدری نثار احمد اٹھوال

ولد چوہدری گلزار احمد اٹھوال قوم جٹ اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-08-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔1۔ رہائشی مکان برقبہ 120 گز مالیتی -/1300000 روپے ۔2۔ وین (گاڑی) مالیتی -/150000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے ماہوار.........مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد چوہدری نثار احمد اٹھوال گواہ شد نمبر 1 محمد سعید وصیت نمبر 25736 گواہ شد نمبر 2 محمد رضا سہیل وصیت نمبر 22641

مسل نمبر 64680 میں شہناز نثار

زوجہ چوہدری نثار احمد اٹھوال قوم جٹ سندھو پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔1۔ طلائی زیور 6 تولہ مالیتی اندازاً -/66000 روپے ۔2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ شہناز نثار گواہ شد نمبر 1 محمد سعید وصیت نمبر 25736 گواہ شد نمبر 2 مظہر سعید ولد محمد سعید

مسل نمبر 64681 میں مجیدہ اشرف

بیوہ محمد اشرف کھوکھر مرحوم قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔1۔ طلائی زیور 182.64 گرام مالیتی -/166930 روپے ۔2۔ حق مہر ادا شدہ -/500 روپے ۔3۔ پلاٹ برقبہ 120 گز مالیتی -/100000 روپے ۔4۔ ترکہ خاوند مکان واقع گلستان جوہر برقبہ 400 گز مالیتی اندازاً -/8000000 روپے کا 1/8 حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ مجیدہ اشرف گواہ شد نمبر 1 سعد رفیق ولد رفیق الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محمد شہاب کھوکھر وصیت نمبر 30047

مسل نمبر 64682 میں ملک نیر احمد

ولد ملک مبارک احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ملک نیر احمد گواہ شد نمبر 1 نفیر احمد ولد ملک مبارک احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 64683 میں فرید علی

ولد سردار علی قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت 2003ء ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد فرید علی گواہ شد نمبر 1 شیخ قدرت اللہ وصیت نمبر 26367 گواہ شد نمبر 2 سید منیر احمد شاہ وصیت نمبر 26954

مسل نمبر 64684 میں محمد شریف

ولد محمد عبداللہ مرحوم قوم بھٹی پیشہ پنشنر عمر 45 سال بیعت 1967ء ساکن حلقہ صدر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6467.06 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد محمد شریف گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ طاہر وصیت نمبر 50644 گواہ شد نمبر 2 تیمور احمد سعید وصیت نمبر 49894

مسل نمبر 64685 میں حسن آرا

زوجہ محمد شریف قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1968ء ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔1۔ حق مہر ساڑھے بتیس روپے ۔2۔ طلائی زیور 31 گرام مالیتی -/31400 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ حُسن آرا گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ طاہر وصیت نمبر 50644 گواہ شد نمبر 2 تیمور احمد سعید وصیت نمبر 49894

مسل نمبر 64686 میں فہمیدہ ظفر

زوجہ ظفر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ النور کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔1۔ طلائی زیور 28 گرام مالیتی -/35000 روپے ۔2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے ۔3۔ پرائز بانڈز مالیتی -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ فہمیدہ ظفر گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد گوندل وصیت نمبر 45592 گواہ شد نمبر 2 چوہدری فاخر احمد گوندل وصیت نمبر 45594

مسل نمبر 64687 میں قرۃ العین ظفر

بنت ظفر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ النور کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔1۔ طلائی زیور 500-8 گرام مالیتی -/8800 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ قرۃ العین ظفر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد گوندل وصیت نمبر 45592

مسل نمبر 64688 میں احمد عقیل طاہر

ولد شکیل احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد نمبر 4 کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبداحمدعقیل طاہرگواہ شدنمبر1 مظفراحمد بٹ ولدخواجہ عبدالرحیم بٹ گواہ شدنمبر2 مبشر احمد بٹ ولدخواجہ عبدالرحیم مرحوم

مسل نمبر64689 میں امتہ الباسط فرزانہ

زوجہ خالد محمود خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 22-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ 80 گز واقع شاہ لطیف ٹاؤن کراچی مالیتی-/30000روپے۔2۔حق مہر-/8000روپے ادا شدہ بصورت پلاٹ شاہ لطیف ٹاؤن کراچی۔3۔طلائی زیور 87 گرام مالیتی-/101500روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الباسط فرزانہ گواہ شدنمبر1 خالدمحمود ولدمیاں محمود احمد مرحوم گواہ شد نمبر2 اطہرمحمود خاں ولد خالد محمود خاں

مسل نمبر64690 میں نذیر احمد

ولد عطاء محمد قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ ایک کنال 17 مرلے مالیتی اندازاً-/419000 روپے۔2۔بارانی زمین 6 کنال واقع دوالمیال -/102000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/1500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدنذیراحمد گواہ شدنمبر1 محمد افضل ولد مہدی خاں گواہ شدنمبر2 جمشیداحمد ولد نذیراحمد

مسل نمبر64691 میں شجاع احمد

ولد محمد اکرم قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدشجاع احمد گواہ شدنمبر1 یاسر اقبال ولد محمد اقبال گواہ شدنمبر2 فرحان بابر ولد فضل احمد

مسل نمبر64692 میں فرحان بابر

ولد فضل احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدفرحان بابر گواہ شدنمبر1 یاسر اقبال ولد محمد اقبال گواہ شدنمبر2 ڈاکٹر ناصر احمد ولد ملک مظفر احمد

مسل نمبر64693 میں منور احمد

ولد محمد عالم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکے ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان کرایہ (میٹریل کی حد تک) مالیتی اندازاً-/30000روپے۔2۔مکان برقبہ 10 مرلے واقع دارالعلوم وسطی ربوہ مالیتی اندازاً-/500000 روپے۔3۔بارہ کنال زمین واقع رکھ بھریڑی ضلع جھنگ مالیتی اندازاً-/30000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10445 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدمنوراحمد گواہ شدنمبر1 مشتاق احمد وصیت نمبر 32209 گواہ شدنمبر2 تصور احمد وصیت نمبر41045

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب آف جانگریاں مقیم امامیہ کالونی شاہدرہ لاہور 5۔اگست 2006ء کو بعمر 88 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔مورخہ 6۔اگست کونماز جنازہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے بیت مبارک میں پڑھائی۔آپ موصی تھے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی مرحوم نے مانگا میں بطور صدر جماعت خدمات کی توفیق پائی۔ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم رکھتے۔خدمت خلق کا جذبہ رکھتے تھے خاندان حضرت مسیح موعود سے تعلق اور محبت رکھتے تھے اور حضرت نواب عبداللہ خاں صاحب مالیرکوٹلہ کی زمینوں پر سندھ میں مینیجر بھی رہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اوراپنے قرب میں جگہ دے۔

برطانوی ناول نگار

جارج ایلیٹ

انگریزی کی مشہور ناول نگار جارج ایلیٹ 22 نومبر 1819ء کو داروک شائر، انگلستان کے مقام پر پیدا ہوئی تھی اس کا اصل نام میری این ایونز Mary Ann Evans تھا 1846ء میں اس کی پہلی کتاب شائع ہوئی جو ایک جرمن ادیب کی کتاب کا ترجمہ تھی۔1851ء میں وہ اس رسالے کی مدیر بن گئی۔

1857ء میں میری این نے مختصر کہانیوں کی ایک سیریز Sccnes Clerical life تحریر کی۔جو بلیک وڈ میگزین، میں جارج ایلیٹ کے قلمی نام سے شائع ہوئیں۔

1859ء میں جارج ایلیٹ کا پہلا طویل ناول Adam Bede منظر عام پر آیا جس کی پذیرائی ولیم میک پیس تھکیرے اور چارلس ڈکنز جیسے ادیبوں نے کی۔چارلس ڈکنز نے شبہ ظاہر کیا کہ ناول کی مصنف کوئی عورت ہے مگر پبلشر نے اس راز کو افشاء کرنے سے انکار کردیا۔

اگلی دودہائیوں میں جارج ایلیٹ نے چھ اور ناول تحریر کیے۔

Romols, Silas Marner, The Mill On the Floss, Daniel Deronda, Middle March, Felia Holt.

1880ء میں 61 برس کی عمر میں اس نے خود سے 21 برس چھوٹے ایک دوست والٹر کروس سے شادی کر لی جس نے اس کی وفات کے بعد اس کی سوانح George Eliot's Life as Related in her Letters and Journals کے نام سے تحریر کی۔شادی کے 8 ماہ بعد 22 دسمبر 1880ء کو اس کا انتقال ہوگیا۔

جارج ایلیٹ نے اپنے ناولوں میں دیہی اور غریبانہ زندگی کی بہت اچھی عکاسی کی ہے اس نے نہ صرف عورتوں کے لکھے ہوئے فکشن میں نئے رجحانات کا اضافہ کیا بلکہ دیہی زندگی کا وہ اسلوب عطا کیا جو اس کے بعد کئی نامور ادیبوں مثلاً تھامس ہارڈی، ٹالسٹائی اور ڈی ایچ لارنس وغیرہ نے اپنایا۔

☆☆☆

صفائی ایمان کا حصہ ہے

خبریں

اقربا پروری ورشوت کوئی سسٹم نہیں چلنے دیتی

صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان کے بڑے مسائل اقربا پروری اور رشوت ہیں جو کہ کسی سسٹم کو چلنے نہیں دیتے مگر ہم ان مسائل کے خلاف کوششوں میں لگے ہوئے ہیں ۔ 2007ء کے انتخابات پاکستان کے مستقبل کا فیصلہ کرینگے۔قوم نے ثابت کرنا ہے کہ وہ اعتدال پسندی اور روشن خیالی چاہتے ہیں یا انتہا پسندی۔انہوں نے کہا کہ وہ کسی قیمت پر پاکستان کی سالمیت اورخودمختاری پر آنچ نہیں آنے دینگے اور دنیا کے ساتھ برابری کی بنیاد پر امن کی بات کرتے ہیں ۔ پاکستان صلاحیتوں اور وسائل نہیں بلکہ قیادت کی ناکامی کا کیس ہے۔ پاکستان کی ترقی کیلئے تعلیم اورانسانی وسائل کے شعبوں میں ہنگامی بنیادوں پر آگے جانا ہوگا۔جس کیلئے حکومت بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔

پاک بھارت امن دوستی اور سلامتی کا سمجھوتہ میرا خواب ہے

بھارتی وزیر اعظم من موہن سنگھ نے کہا کہ پاکستان کی تمام نئی تجاویز کا خیر مقدم کرتے ہیں ۔ دونوں ملکوں کی قسمتیں جڑی ہوئی ہیں ہمیں ماضی فراموش کر کے نئے مستقبل کیلئے کام کرنا چاہئے۔ نئی پاکستانی تجاویز اور خیالات غورو فکر کے جاری عمل کا حصہ ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان سے ہمارے تعلقات بہتر ہوئے ہیں ، چھوٹی چھوٹی رکاوٹوں کو ہٹانا ہوگا۔ دونوں ملک اپنی مشترکہ منزل کے بارے میں سوچیں۔

مشکلات کے باوجود پاکستان سے کشمیریوں کا رشتہ کمزور نہیں ہوگا

کل جماعتی حریت کانفرنس کے چیئرمین میرواعظ عمر فاروق نے کہا ہے کہ پاکستان کے ساتھ کشمیریوں کا رشتہ جذباتی اور دینی ہے اس رشتے کو دنیا کی کوئی طاقت کم نہیں کرسکتی۔ کشمیری قوم اس وقت مشکل میں ہے لیکن ہم گھبرانے والے نہیں کیونکہ ہم حق پر ہیں۔انہوں نے کہا کہ جنوبی ایشیا میں امن و استحکام مسئلہ کشمیر کے حل سے مشروط ہے۔کشمیری اپنے حق کیلئے لڑ رہے ہیں۔عالمی برادری مسئلہ کشمیر حل کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کرے۔

آٹا چینی گھی اور دالیں سستی کر دی گئیں

وزیر اعظم شوکت عزیز نے عید پیکیج کا اعلان کیا ہے۔ یوٹیلیٹی سٹوروں پر چینی 26 روپیہ آٹا 11 روپے کلو، دالیں مارکیٹ سے 10 تا 12 روپے کم قیمت پر فراہم کی جائیں گی۔جس سے عوام کو ریلیف ملے گا۔ اس وقت ملک میں 740 یوٹیلیٹی سٹورز ہیں۔ان میں کافی اضافہ ہوا ہے اور یہ تعداد 1000 یوٹیلیٹی سٹورز تک جائے گی اس سے عوام تمام ضروری اشیاء کم قیمت پر حاصل کرسکیں گے اور اس سے مہنگائی میں بھی کمی آئے گی۔اس کے علاوہ انہوں نے تمام وزرائے اعلیٰ کو ہدایت کی ہے کہ اتوار بازار عید بازار میں اشیاء کی قیمتوں میں کمی کو یقینی بنائیں اور ذخیرہ اندوزوں اور منافع خوروں پر کڑی نظر رکھیں۔

کسانوں کا چولہا نہیں بجھنے دینگے

وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ پاکستان کی خوشحالی کسان سے وابستہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک پر کسان دوست حکومت برسر اقتدار ہے اور ہم کسانوں کا چولہا کبھی بجھنے نہیں دینگے۔ بھاشا ڈیم کی تعمیر شروع ہوگئی ہے اور صوبوں کے تحفظات دور کر کے کالا باغ ڈیم سمیت تمام آبی ذخائر تعمیر کئے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ خوشحال پاکستان کیلئے خوشحال کسان بہت ضروری ہے۔کسان خوشحال نہ ہوا تو پاکستان خوشحال نہیں ہوگا۔ زراعت ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی ہے۔ہم کسانوں کیلئے بہت مراعات دے رہے ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ کسانوں کی آمدن میں اضافہ ہو۔ ہم چاہتے ہیں کہ آئندہ برس پاکستان کا خوشحال ہو۔

درخواست دعا

۞ مکرم خالد افتخار صاحب ناظم مال وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بہنوئی مکرم ڈاکٹر طاہر احمد صاحب انچارج المہدی ہسپتال مٹھی چند دنوں سے بعارضہ دل بیمار ہیں اور میر پور خاص ہسپتال میں داخل ہیں ۔آئندہ چند دنوں میں کراچی میں انجیو گرافی کے بعد انجیو پلاسٹی یا بائی پاس آپریشن کا فیصلہ کیا جائے گا۔ احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ محترم انور حسین عباسی صاحب سیکرٹری مال دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ لمبا عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں کمزور بہت ہوگئی ہیں ان کی کامل صحت یابی اور درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 22 دسمبر

طلوع فجر	5:35
طلوع آفتاب	7:02
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	5:11

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

خالص سونے کے زیورات
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ربوہ:047-6214300

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
World wide special packages
with online mobile internet tracking
STUDENT PACKAGES
750/-Dox o 5 world wide
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD

خوشخبری
موقع شادی کا ہو۔عید کا جلسہ کا یا کوئی بھی خوشی کا موقع E.C.L کی جانب سے ایک پرکشش آفر،کوریئر اور کارگو کے ذریعہ برطانیہ+جرمنی+کینیڈا+آسٹریلیا+امریکہ کیلئے خصوصی پیکج جتنا چاہیں سامان بھجوائیں اور جو کچھ آپ چاہیں دنیا بھر میں بھجوائیں۔آج ہی فائدہ اٹھائیں۔لاہور+اسلام آباد+راولپنڈی سے بھی پارسل پک کرنے کی سہولت موجود ہے۔
EXPRESS COURIER LINK(E.C.L)
بشارت مارکیٹ اقصیٰ روڈ نزد ربوہ جوس کارنر
بالمقابل بیت البلال ربوہ فون آفس نمبر 047-6214955
زاہد محمود موبائل نمبر: 0321-7915213
اسلام آباد۔ذیشان: 0333-5440338

ضرورت سیلزمین
جوس اور فریزی پاپ کی مارکیٹنگ کیلئے فیصل آباد سرگودھا اور جھنگ کے اضلاع میں پارٹ ٹائم فل ٹائم سیلزمینوں کی ضرورت ہے۔
ڈرائیونگ جاننے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔
0300-7992321-047-6214434

نیا تریاق معدہ
معدہ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے مفید دوا
پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ، بھوک نہ لگنا، کھٹے ڈکار، ہیضہ، اسہال دائمی قبض کیلئے اکسیر ہے۔کھانا ہضم کرتا ہے بھوک بڑھاتا اور جسم میں طاقت اور توانائی پیدا کر کے طبیعت کو شگفتہ اور بحال رکھتا ہے۔
بڑی -/80 روپے درمیانی -/60 روپے چھوٹی -/30 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434-6211434

تبدیلی اوقات ربوہ آئی کلینک
● بروز جمعہ (معائنہ) شام 4:00 بجے تا 8:00 بجے ● بروز ہفتہ (آپریشن) صبح 9:00 بجے تا 1:00 بجے
● بروز ہفتہ (معائنہ) دوپہر 2:00 بجے تا 7:00 بجے ● بروز اتوار (معائنہ) صبح 9:00 بجے تا 1:00 بجے
دارالصدر غربی ربوہ فون نمبر: 0301-7972878
047-6215909-047-6211707
اوقات معائنہ وآپریشن لاہور
● سوموار صبح 10 تا 1 بجے شام 6 تا 10 بجے ● منگل صبح 10 تا 1 بجے شام 6 تا 10 بجے
● بدھ صبح 10 تا 1 بجے شام 6 تا 10 بجے ● جمعرات صبح 10 تا 1 بجے شام 6 تا 10 بجے
جمعۃ المبارک صبح 10 تا 1 بجے تک
برائے رابطہ نیشنل ہسپتال لاہور ڈیفنس سوسائٹی
فون نمبر 042-5722728-042-5728760
042-5893362 Mob:0300-4209060
کنسلٹنٹ آئی سرجن
ڈاکٹر خالد تسلیم۔ایف آر سی ایس